26074
۴/۱۸

اسلام وعلیکم جناب مفتی صاحب:-

عرض یہ ہے کہ مجھے اپنے مسئلے کے حل کے لیے آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ میرا نام قرۃ العین ہے میری شادی مورخہ 11 فروری 2017ء کو ہوئی اور 11 نومبر 2019ء کی دوپہر میرے شوہر مبشر نے مجھے ایک ساتھ ایک نشست میں 3 بار طلاق دی طلاق دی طلاق دی غصے میں اور کہہ کر گھر سے نکل جانے کو کہا۔ آپ سے مجھے شرعی طور پہ یہ پوچھنا ہے کہ۔ آیا مجھے طلاق ہوئی یا نہیں۔ اور میری ایک بیٹی بھی ہے۔ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں مجھے اس کا جواب دیجیے۔

ما (شوہر نے مجھے یہ کہا تھا "میں طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں")

گھر ایڈریس:- R-175 سیکٹر 14B شادمان ٹاؤن کراچی
موبائل نمبر:- 0335-2372191

نام:- قرۃ العین
شوہر نام:- مبشر اعجاز صدیقی

Qurat-ul-ain

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۹/۲۱۳۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیًا

اگر یہ بیان درست ہے اور واقعۃً آپ کے شوہر نے آپ کو یہ الفاظ کہے ہیں کہ "میں طلاق دیتاہوں، طلاق دیتاہوں، طلاق دیتاہوں" تو یہ الفاظ کہتے ہی آپ پر تین طلاقیں واقع ہو گئی ہے، اور حرمت مغلظہ ثابت ہو گئی ہے، اب رجوع نہیں ہو سکتا اور فی الحال آپس میں دوبارہ نکاح بھی نہیں ہو سکتا، اور عدتِ طلاق کے بعد آپ کسی دوسری جگہ شرعی نکاح کر سکتی ہیں۔

قال الله وتبارك وتعالى

{ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ} [البقرة: ٢٣٠]

الهداية في شرح بداية المبتدي (٢/ ٢٥٧)

وإن كان الطلاق ثلاثا في الحرة أو ثنتين في الأمة لم تحل له حتى تنكح زوجا غيره نكاحا صحيحا ويدخل بها ثم يطلقها أو يموت عنها

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٣/ ٢٤٨)

(قوله وما بمعناها من الصريح) أي مثل ما سيذكره من نحو: كوني طالقا واطلقي ويا مطلقة بالتشديد، وكذا المضارع إذا غلب في الحال مثل أطلقك كما في البحر.------------------------- **والله سبحانه وتعالى اعلم**

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴/ربیع الثانی/۱۴۴۱ھ
12/دسمبر/2019ء

زاہد اللہ
زاہد اللہ غفرلہٗ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴/ربیع الثانی/۱۴۴۱ھ
12/دسمبر/2019ء

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۶/ربیع الثانی/۱۴۴۱ھ
14/دسمبر/2019ء

الجواب صحیح
محمد طاہر غفرلہ
دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴/ربیع الثانی/۱۴۴۱ھ
12/دسمبر/2019ء